157136-اسے زکاۃ دی جاتی ہے لیکن وہ زکاۃ کا مستحق نہیں ہے

سوال

سوال : میرے بھائی کا ذہنی توازن درست نہیں ہے ، اور لوگ ہمیں اس کیلئے زکاۃ دیتے ہیں ، یہ واضح رہے کہ میرا بھائی زکاۃ کا مستحق نہیں ہے ، کیونکہ اس کی آمدن کا خصوصی ذریعہ ہے ، بلکہ اس کے پاس اتنا مال ہے جس کی زکاۃ بھی ادا کی جاتی ہے ، تو ہمارے پاس آنے والی رقوم کا کیا کریں ؟ کیا ہم اسے مستحق لوگوں کو پہنچا سکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

اگر آپ کا بھائی بذاتہ خود غنی ہے ، یا اس کے اخراجات برداشت کرنے والے موجود ہیں تو وہ واقعی زکاۃ کا مستحق نہیں ہے ، اس لیے آپ کو ملنے والی رقم کے بارے میں علم ہو کہ یہ زکاۃ ہے تو آپ کیلیئے اسے وصول کرنا ہی جائز نہیں ہے ، چنانچہ آپ زکاۃ ادا کرنے والے شخص کو یہ لازمی بتلائیں کہ ان کا بھائی زکاۃ کا مستحق نہیں ہے ، کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(مالدار اور محنت کی استطاعت کرنے والے کیلیئے زکاۃ میں کوئی حصہ نہیں ہے)

ابو داود : (1391) ، نسائی : (2551) اور البانی نے اسے " صحیح سنن ابو داود " میں صحیح قرار دیا ہے۔

اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے :

(زکاۃ کسی مالدار اور تندرست و توانا شخص کیلیئے حلال نہیں ہے)

ابو داود : (1392) ترمذی : (589) ، نسائی : (2550) اور ابن ماجہ : (1829) نے روایت کیا ہے ، اور البانی نے " صحیح سنن نسائی " میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

لہذا آپ کے پاس اس طرح کا جو بھی مال ہے وہ اصل مالک کو واپس کر دیں ، تا کہ وہ مستحقین تک اسے پہنچائے ، اور اگر وہ آپ کو مستحقین تک پہنچانے کی ذمہ داری سونپ دے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

چنانچہ "مطالب أولی النہی" (259/2) میں ہے کہ :

"اور اگر زکاۃ دہندہ نے لاعلمی کی وجہ زکاۃ کسی غیر مستحق شخص کو دے دی ، تو زکاۃ وصول کرنے والے کیلیئے ہر حالت میں زکاۃ واپس کرنا لازمی ہوگا ، بلکہ زکاۃ کے مال سے حاصل ہونے والا اضافہ بھی واپس کرنا ہوگا ، چاہے یہ اضافہ اس چیز کیساتھ ہی متصل ہو ، [مثلاً : جانور زکاۃ کے مال کی شکل میں ملا ، اور پھر جانور فربہ ہو گیا] یا منفصل ہو ، [مثلاً : زکاۃ کی مد میں ملنے والے جانور سے بچہ پیدا ہو گیا] یہ سب کچھ واپس کرنا ہوگا ، کیونکہ یہ اضافہ بھی اصل کے تابع ہے" انتہی

واللہ اعلم.